http://ataunnabi.blogspot.in

شجرۂ طیبہ

قادریہ شاذلیہ

مؤلف: پیرطریقت، رہبر شریعت مفتی ابوبکر صدیق القادری الشاذلی

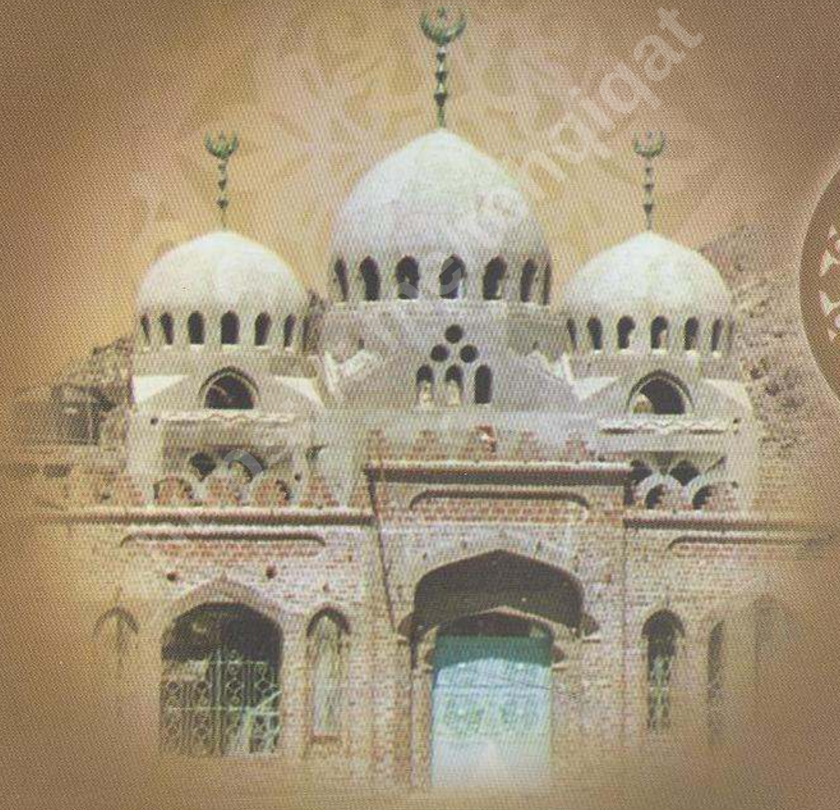

مزارِ اقدس: سیدنا امام ابوالحسن علی شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

شجرہ سلسلہ قادریہ شاذلیہ

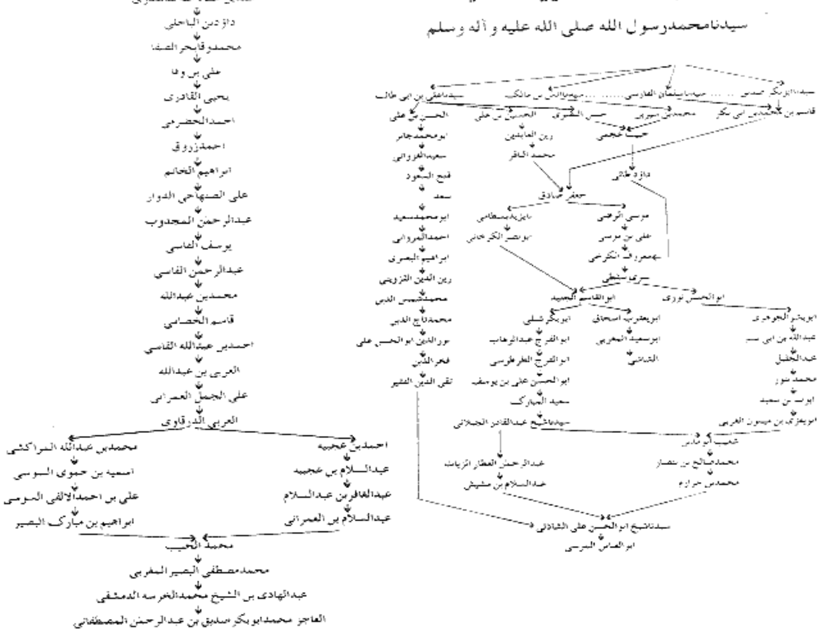

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے اللہ عزوجل اس بندے/بندی ________________ قادری شاذلی/قادریہ شاذلیہ بن/بنت ____________

ساکن ________________________ نے سلسلۂ عالیہ قادریہ شاذلیہ میں ارادت اختیار کی ہے، تو اسے قبول

فرما اور اسے اسکی ارادت میں ثابت قدم رکھ اور اسے بروز قیامت حضور شہنشاہ بغداد محبوب سبحانی، شہباز لامکانی سیدنا

شیخ عبدالقادر جیلانی اور نائب غوث الاعظم عارف باللہ سیدنا امام ابوالحسن علی شاذلی رحمۃ اللہ علیہما کے مریدین میں اٹھا۔

آمین بجاہ سیدنا و مولانا و ملجانا النبی الامین ﷺ

محمد ابوبکر صدیق

مؤرخہ: ____________________

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چند اہم باتیں

اے عزیز بھائی ربہن:

یہ دنیا دارِ فانی ہے۔ اِس سے ہر ذی روح کو آخرت کی جانب کُوچ کر جانا ہے۔ لہٰذا اُسی دار بقاء کے لئے کوشش کیجئے۔ اِس بے قیمت دنیا کے مکروفریب سے اپنے دامن کو بچائیے۔ اور ہمارا زمانہ تو قیامت سے نہایت قریب ہے۔ اِسی زمانے کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ صبح کو مومن ہوگا اور شام کو کافر ہو جائیگا۔ لہٰذا اپنے دین وایمان کی حفاظت نہایت ضروری ہے۔ اس سلسلے میں ہر ایسے کام سے بچیں جس میں گناہ کا اندیشہ ہو کہ انسان گناہ کا عادی ہو کر کفر میں پڑ جاتا ہے اور اسے خبر تک نہیں ہوتی۔ یہاں چند احتیاطیں لکھی جاتی ہیں۔ ان پر ضرور عمل فرمائیں۔

(۱) ہر ایسے شخص کی صحبت سے بچیں کہ جس کے عقیدے میں ذرا بھی خرابی ہو مثلاً اگر کسی میں بارگاہ اُلوہیت عزوجل یا رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم یا ان کے مقدس صحابہ یا اولیاء امت رضی اللہ عنھم کے ادب کی کمی پائیں تو اس کی صحبت کو زہر قاتل سمجھیں۔ اسی طرح اُن لوگوں کی صحبت سے بھی بچیں۔

(۲) جو گناہ کرنے میں جری ہوں۔

(۳) فی زمانہ میڈیا کے ذریعے گمراہی نہایت آسانی کے ساتھ پھیلائی جارہی ہے۔ لوگ دین سیکھنے کے شوق میں پروگرام دیکھتے ہیں مگر عقیدہ وعمل خراب کرکے اٹھتے ہیں حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "إن هذا العلم دين فلتنظروا عمن تأخذون دينكم" بے شک یہ علم دین کا حصہ ہے پس دیکھو کس سے دین حاصل کر رہے ہو۔ لہٰذا ہر

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

ایک عالم یا مولوی یا پروفیسر یا صوفی کہلانے والے کی بات نہ سنیں بلکہ اُسی کی بات سنیں کہ جس کے بارے میں معتبر علماء اہل سنت صحیح العقیدہ ہونے کی نشاندھی کریں۔

(۴) اسی طرح ہر کتاب یا پمفلٹ یا اخبار یا رسالے کے مضمون کو نہ پڑھیں کہ فی زمانہ بدعقیدگی کو جھوٹے دلائل سے نہایت بے حیائی و ڈھٹائی کے ساتھ نہ صرف چھاپ دیا جاتا ہے بلکہ گھر گھر مفت پہنچا بھی دیا جاتا ہے۔

(۵) خبردار! فی زمانہ دین دشمن طاقتوں نے دین میں بگاڑ پیدا کرنے کے لئے بہت سے لوگوں کو خرید لیا ہے جن میں مولوی، علامہ، ڈاکٹر یا پروفیسر اور صوفی کہلانے والے بھی شامل ہیں جو ہر طبقے میں ان کے مزاج کے مطابق گفتگو کرتے ہیں مگر پس پردہ اسلام دشمن طاقتوں کے لئے کام کرتے ہیں۔ لہذا اگر کوئی خدا و رسول عزوجل کی محبت کا ذکر کرتا نظر آئے تو صرف اس کی زبان کو سن کر اعتماد نہ کرلیا جائے بلکہ جب تک معتمد علماء اہل سنت سے اس کے بارے میں اطمینان نہ حاصل کرلیں اس کی باتوں پر کان نہ دھریں۔

(۶) اگر ذمہ میں کچھ فرائض و واجبات مثل نماز، روزہ یا زکوۃ وغیرہ ہوں تو پہلی فرصت میں انھیں ادا کرنے کوشش کریں کہ حدیث شریف میں وارد ہوا کہ جس کے فرض باقی ہوں اس کے نوافل قبول نہ ہونگے۔

(۷) تمام اوراد کا پڑھنا ضروری نہیں، جس قدر فرصت ہو اسی کے مطابق چند یا تمام اوراد اپنی عادت بنا لیجئے البتہ حزب البحر روزانہ ایک مرتبہ تو ضرور عادت میں شامل کرلیجئے۔ اللہ تعالیٰ دین و دنیا کی خیر سے نوازے۔

نماز فجر اور مغرب کے بعد

نماز فجر اور مغرب کے بعد مرید کو چاہیے کہ درج ذیل اَوراد پڑھے اور کوشش کرے کہ

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

کم ازکم وردنمبرایک تا چودہ ۱۴ میں حتی المقدور ناغہ نہ ہو؛ کہ یہ اَوراد مبارکہ روحانی ترقیوں کے لئے بے مثال ہیں۔

(۱) ایک مرتبہ:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

(۲) تین مرتبہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۳) ۱ مرتبہ:

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(۱) ترجمہ: ''میں شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں''۔

(۲) ترجمہ: ''اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم فرمانے والا ہے''۔

(۳) ترجمہ: ''اور جو بھلائی بھی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اُسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے ثواب کی پاؤ گے، اور اللہ سے مغفرت طلب کرو، بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے''۔

[سورۃ المزمّل، آیت: ۲۰].

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۴) ۹۹ مرتبہ:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

(۵) ۱ مرتبہ:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

اگر کوئی مذکورہ بالا کلمات کو بعد نماز فجر اور عصر تین تین بار پڑھ لے تو اس کے گناہ معاف ہوجائیں گے، اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہو۔

(٦) ۱ مرتبہ:

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

---

(۴) ترجمہ: ''میں اللہ سے گناہوں کی معافی طلب کرتا ہوں''۔

(۵) ترجمہ: ''میں عظمت والے اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی زندہ وقائم کرنے والا ہے اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں''۔

["عمل اليوم والليلة" لابن سنّي، ص۵٣، نور محمد كتب خانه].

(٦) ترجمہ: ''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر، اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو''۔ [پ ٢٢، سورة الأحزاب، آيت: ٥٦].

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۷) ۹۹ مرتبہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

(۸) ۱ مرتبہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا بِقَدْرِ عَظَمَۃِ ذَاتِکَ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ۔

(۹) ۱ مرتبہ:

فَاعْلَمْ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

---

(۷) ترجمہ: ''اے اللہ! تو رحمت و سلامتی نازل فرما ہمارے سردار تیرے بندے اور رسول محمد نبی اُمی اور اُن کی آل اور اصحاب پر''۔

(۸) ترجمہ: ''اے اللہ تو ہمارے سردار تیرے بندے اور رسول محمد نبی اُمی اور اُن کی آل اور اصحاب پر ہر وقت اور ہر لمحے رحمت اور اتنی کثرت سے سلامتی نازل فرما جو تیری عظمتِ ذات کے مطابق ہو''۔

(۹) ترجمہ: ''تو جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

[پ ۲۶ : سورۂ محمد آیت ۱۹]

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۱۰) ۹۹ مرتبہ:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَـهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَـهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(۱۱) ۱ مرتبہ:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ

(۱۲) ۳ مرتبہ سورۂ اِخلاص:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۔ لَمْ يَلِدْ ۔ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّـهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔

---

(۱۰) ترجمہ: ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہت ہے، اور اُسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر شے پر قادر ہے''۔ [سنن ابن ماجه وصحيح مسلم]۔

(۱۱) ترجمہ: ''اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اللہ کے رسول ہیں''۔

(۱۲) ترجمہ: ''تم فرماؤ! وہ اللہ ہے، وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اس کا کوئی ہمسر''۔ [پ ۳۰، سورۂ اِخلاص، آیت ۱ تا ٤].

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۱۴) درودِ عبد السلام ابن مشیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ درود شریف اپنے زمانے کے قطب الاقطاب، صاحب الکرامات والحال، شیخ عبد السلام ابن مشیش رحمۃ اللہ علیہ کا مرتب کردہ ہے، جو کہ سیدی امام ابو الحسن شاذلی کے مرشد و مربی تھے، یہ درود شریف روحانی ترقیوں کے لئے اکسیرِ اعظم ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ مِنْهُ انْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ، وَانْفَلَقَتِ الْاَنْوَارُ، وَفِيْهِ ارْتَقَتِ الْحَقَائِقُ، وَتَنَزَّلَتْ عُلُوْمُ اٰدَمَ فَاَعْجَزَ الْخَلَائِقَ، وَلَهٗ تَضَاءَتِ الْفُهُوْمُ، فَلَمْ يُدْرِكْهُ مِنَّا سَابِقٌ وَلَا لَاحِقٌ، فَرِيَاضُ الْمَلَكُوْتِ بِزَهْرِ جَمَالِهٖ مُوْنِقَةٌ، وَحِيَاضُ الْجَبَرُوْتِ بِفَيْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَقِّقَةٌ وَلَا شَيْءَ اِلَّا وَهُوَ بِهٖ مَنُوْطٌ، اِذْ لَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا قِيْلَ الْمَوْسُوْطُ، صَلٰوةً تَلِيْقُ بِكَ مِنْكَ اِلَيْهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ. اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّالُّ عَلَيْكَ، وَحِجَابُكَ

---

(۱۴) ترجمہ: ''اے اللہ! تو ان پر رحمت نازل فرما کہ جن سے اسرار ظاہر ہوئے، انوار پھوٹے، اور جن میں حقائق نے ترقی پائی، اور آدم علیہ السلام کے علوم نازل ہوئے، پس مخلوق عاجز ہوئی، اور جن کے لئے دانائیاں روشن ہوئیں، پس کوئی اُن کو نہ سمجھ سکا، نہ ہم میں سے اور نہ اگلوں میں سے، پس ملکوت کے باغات اُن کے جمال کے حسن سے پُر رونق ہیں، اور جبروت کے حوض اُن کے فیض کے انوار سے اُبل رہے ہیں، وہی ہر شے کا مدار ہیں؛ کہ واسطہ نہ ہوتا کچھ نہ باقی رہتا، جیسا کہ کہا گیا ہے۔ (اے اللہ تُو) اپنی جانب سے اُن پر ایسی رحمت نازل فرما کہ جس کے وہ اہل ہیں، اے اللہ! وہ تیرا ایسا جامع سِر ہیں جو تجھ پر دلالت کرتے ہیں، اور تیرا حجاب ہے

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

الْاَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِيْ بِنَسَبِهٖ
وَحَقِّقْنِيْ بِحَسَبِهٖ وَعَرِّفْنِيْ اِيَّاهُ مَعْرِفَةً اَسْلَمُ بِهَا مِنْ
مَوَارِدِ الْجَهْلِ، وَاَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ، وَاحْمِلْنِيْ
عَلٰى سَبِيْلِهٖ اِلٰى حَضْرَتِكَ حَمْلًا مَحْفُوْفًا بِنُصْرَتِكَ، وَاقْذِفْ
بِيْ عَلَى الْبَاطِلِ فَاَدْمَغُهٗ، وَزُجَّ بِيْ فِيْ بِحَارِ الْاَحَدِيَّةِ
وَانْشُلْنِيْ مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِيْدِ، وَاَغْرِقْنِيْ فِيْ عَيْنِ بَحْرِ
الْوَحْدَةِ حَتّٰى لَا اَرٰى وَلَا اَسْمَعَ وَلَا اَجِدَ وَلَا اُحِسَّ اِلَّا
بِهَا، وَاجْعَلِ الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ حَيَاةَ رُوْحِيْ، وَرُوْحَهٗ سِرَّ
حَقِيْقَتِيْ وَحَقِيْقَتَهٗ جَامِعَ عَوَالِمِيْ بِتَحْقِيْقِ الْحَقِّ الْاَوَّلِ
يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ اِسْمَعْ نِدَائِيْ بِمَا سَمِعْتَ

= اعظم ہیں جو تیرے واسطے تیرے سامنے ہیں۔ اے اللہ تو مجھے اُن کے نسبتِ روحانی سے ملادے، اور مجھے اُن کے مرتبہ شہودی کی تحقیق کرادے، اور اُن کی ایسی معرفت عطا فرما کہ جس کے وسیلے سے میں جہالت کی گھاتوں سے محفوظ، اور فضل کی نہروں سے سیراب ہو جاؤں، اور تو مجھے ان کی راہوں پر چلا کر اپنی بارگاہ میں اپنی خصوصی مدد کے ساتھ پہنچادے، اور تو مجھے باطل پر ایسے مسلط فرما کہ میں باطل کا بھیجا نکال دوں، اور تو مجھے اَحدیت کے سمندروں میں غوطہ دے، اور توحید کی راہ کی کیچڑ سے نکال دے، اور وحدت کے سمندر میں ایسا غرق کردے کہ نہ کسی کو دیکھ سکوں، نہ کسی کی کچھ سن سکوں، نہ کسی کو پا سکوں، اور نہ کسی کو محسوس کرسکوں، مگر صرف وحدت کے نور سے، اور تو اپنے اُس حجابِ اعظم کو حقِ اول کی تحقیق کے ساتھ میری روح کی زندگی، اور اُن کی روح کو میرے راز کی حقیقت، اور اُن کی حقیقت کو میرے تمام عوالم کا جامع بنادے۔ اے اول، اے آخر، اے ظاہر، اے باطن! میری فریاد کو سن لے اُن کے وسیلے سے =

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

بِهٖ نِدَاءَ عَبْدِكَ زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَانْصُرْنِيْ بِكَ لَكَ وَاَيِّدْنِيْ بِكَ لَكَ، وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ، وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ غَيْرِكَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ اِلٰى مَعَادٍ

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۔

(۱۴) دعائے حزب البحر اور اسکے بعض فضائل

اَللّٰهُمَّ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ، فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ، وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ. تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ۔ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ

= جن کے وسیلے سے تونے اپنے بندے حضرت زکریا علیہ السلام کی فریادسنی، اور اپنی جانب سے میری مدد فرما، اور اپنی جانب سے میری تائید فرما، اور مجھے اپنی ذات میں فنا کردے، اور میرے اور اپنے غیر کے درمیان حائل ہوجا، اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! (بے شک جس نے آپ پر قرآن نازل کیا ہے وہ آپ کو ضرور آپ کے لوٹنے کے مقام کی طرف پھیرے گا)۔ (اے ہمارے رب! تو ہمیں اپنی خصوصی رحمت عطا فرما، اور ہمارے امور میں ہدایت کو شامل کردے)۔''

(۱۴) ترجمہ: ''اے اللہ! اے بزرگ! اے عظیم! اے حلیم! اے بہت علم والے! تُو میرا رب ہے، اور تیرا علم میرے لئے کافی ہے، تو میرا رب بہترین ہے، اور مجھے کفایت کرنے والا بہترین ہے، تو جس کی چاہے مدد فرماتا ہے، اور تُو زبردست رحیم ہے، ہم تجھ سے اپنی حرکات، سکنات، =

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوْكِ وَالظُّنُوْنِ
وَالْأَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ . فَقَدِ
ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا . وَإِذْ يَقُوْلُ
الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗ إِلَّا غُرُوْرًا فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ
كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى ، وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِيْمَ
وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاؤُدَ ، وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَ
الشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي
الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ . وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ
وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ

= کلمات، ارادات اور دل کے گمانوں میں ایسے شکوک وشبہات اور اوہام سے حفاظت کا سوال کرتے ہیں جو دل کے لئے تیری غیبی باتوں کو جاننے میں پردہ بن جاتے ہوں، تو یقیناً مؤمنوں کو آزمائش میں مبتلا کیا گیا، اور انھیں شدت سے ہلایا گیا، ایسے میں منافقین اور وہ جن کے دلوں میں مرض ہے کہتے ہیں کہ اللہ (عزوجل) اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم) نے ہم سے جو وعدہ کیا وہ دھوکہ کے سوا کچھ نہیں، لہذا تو ہمیں ثابت قدم رکھ، ہماری مدد فرما، اور ہمارے لئے اس سمندر کو مسخر کردے جس طرح تُو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے سمندر، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ، حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے پہاڑ اور لوہا، اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے ہواؤں، جنات اور شیاطین کو مسخر فرمایا، اور تو ہمارے لئے مسخر کردے تیرے ہر سمندر کو جو زمین اور آسمانوں، ملک اور ملکوت میں ہے، اور دنیا کے سمندر اور آخرت کے سمندر کو۔ اے وہ ذات جس کے قبضہ میں =

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ، وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ، وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ، وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ. وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ، وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ، وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا، وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا،

= ہر چیز کی بادشاہت ہے! تُو ہمارے لئے ہر چیز کو مسخر فرما دے۔ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ، تُو ہماری مدد فرما! بے شک تو سب سے بہتر مددگار ہے، تُو ہمارے لئے (اپنے فضل کے دروازے) کھول دے کہ تو سب سے بہتر کھولنے والا ہے، تُو ہمیں بخش دے کہ تو سب سے بہتر مغفرت فرمانے والا ہے، تُو ہم پر رحم فرما کہ تُو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے، اور تُو ہمیں رزق عطا فرما کہ تُو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے، اور تُو ہمیں ہدایت عطا فرما، اور ظالموں سے نجات دے، اور ہم پر ایسی پاکیزہ ہوا چلا جیسا کہ تیرے علم میں ہے، اور تُو اسے پھیلا دے ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں سے، اور اس کے ذریعے سے تُو ہمیں دین و دنیا و آخرت میں باعزت سلامتی و عافیت سے اُٹھا، بے شک تُو ہر شے پر قادر ہے۔ اے اللہ! تُو ہمارے کاموں کو آسان فرما دے، ہمارے دلوں اور جسموں کو راحت عطا فرما، ہمارے دین و دنیا کی سلامتی و عافیت کے ساتھ۔ =

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِي اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى
وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا، وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيَّ اِلَيْنَا، وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ
عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ
يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ. اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ، تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ، لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ
اٰبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ. لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰى اَكْثَرِهِمْ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ. اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ
اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ. وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا

= اورتُو سفر میں ہمارا رفیق، اور ہمارے گھروں میں ہمارا نگہبان ہوجا، اور تُو ہمارے دشمنوں کے چہروں پر پردہ ڈال دے، اور انھیں ان کے ٹھکانوں میں مسخ کردے؛ تاکہ وہ ہم تک نہ آسکیں، اور نہ جاسکیں، [اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا (اندھا کر) دیں، پھر وہ راستے کو ڈھونڈیں، تو کیسے دیکھ پائیں گے؟ اور اگر ہم چاہیں تو انھیں اُن کے ٹھکانوں میں مسخ کردیں، تو وہ نہ جاسکیں گے، اور نہ ہی لوٹ سکیں گے، یٰس، حکمت والے قرآن کی قسم! بے شک آپ رسولوں میں سے ہو، سیدھی راہ پر ہو، خدائے رحیم کا نازل کردہ ہے؛ تاکہ آپ اُس قوم کو تنبیہ کریں کہ جن کے باپ دادا نہیں متنبہ کیے گئے، تو وہ غافلین میں سے ہیں، تحقیق اُن میں سے اکثر پر حق واضح ہو چکا ہے، پس وہ ایمان نہیں لائیں گے، بے شک ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں، پس وہ اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں، چنانچہ وہ اوپر کو منہ اُٹھائے رہ گئے، اور ہم نے اُن کے آگے بھی دیوار کردی ہے اور پیچھے بھی، تو ہم نے اُن پر پردہ =

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

يُبْصِرُوْنَ ۔ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ،

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ،

حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ

حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۔ غَافِرِ

الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا

يٰسٓ سَقْفُنَا، كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا، حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ سِتْرُ الْعَرْشِ

= کر دیا ہے، چنانچہ وہ دیکھ نہیں سکتے، چہرے بگڑ گئے، چہرے بگڑ گئے، چہرے بگڑ گئے، اور ربِ حی و قیوم کے لئے چہرے جھک گئے، یقیناً وہ ناکام رہا جس نے ظلم کیا، طٰس، طٰسم، حٰم، عسق۔ اس نے دو سمندر جاری کئے، وہ آپس میں ملتے ہیں، اُن کے بیچ میں پردہ ہے، حد سے تجاوز نہیں کرتے۔ حٰم حٰم حٰم حٰم حٰم حٰم حٰم، معاملہ گرم ہو گیا اور خدا کی مدد آ گئی، چنانچہ ہمارے خلاف اُن کو مدد نہیں ملے گی، حٰم، قرآن کا اُتارنا اللہ زبردست بہت علم والے، گناہ بخشنے والے، توبہ قبول کرنے والے، سخت عذاب فرمانے والے، بڑے انعام والے کی طرف سے ہے، اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے، (سورہ تبارک) ہماری دیواریں ہیں، (سورہ یٰس) ہماری چھت ہے، کٓھٰیٰعٓصٓ ہماری کفایت ہے، حٰم عسق ہماری پناہ گاہ ہے، چنانچہ ان کے مقابلے میں تمھیں اللہ کافی ہے، اور وہ سننے اور جاننے والا ہے، عرش کا پردہ =

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

مَسْبُولٌ عَلَيْنَا ، وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُحِيْطٌ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

= ہم پر لٹکا ہوا ہے، اور خدا کی نگاہ ہمیں دیکھ رہی ہے، خدا کی مدد سے ہم پر غالب نہ آسکیں گے، اور اللہ ان کو گھیرے ہوئے ہے، (یہ مذاق نہیں) بلکہ یہ قرآن مجید لوحِ محفوظ میں ہے، پس اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے، اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے، بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی ہے، اور وہی نیکوں کا مددگار ہے، میرے لئے اللہ کافی ہے، اور میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہو، اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے، اللہ کے نام سے کہ جس کے نام (کی برکت) سے زمین و آسمان میں کوئی چیز بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور نہ کوئی برائی سے بچنے کی طاقت ہے، اور نہ ہی کوئی نیکی کرنے کی قوت ہے، مگر اللہ برتر و عظیم کے فضل سے، اے اللہ تو رحمت و سلامتی نازل فرما ہمارے سردار محمد اور انکی آل اور اصحاب پر، اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں۔"

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

حزب البحر پڑھنے کے بعد سورۃ الفاتحہ ایک مرتبہ پڑھیں، پھر اپنے اور اپنے پیرومرشد کے لیے، اور بالخصوص حضور غوث پاک، شیخ ابوالحسن شاذلی، اعلیحضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہم، شیخ ابوالخیر عیسیٰ شاذلی، شیخ عبدالھادی خرسہ شاذلی، شیخ طارق (میاں صاحب) دامت برکاتہم العالیہ اور عاجز محمد ابوبکر صدیق القادری شاذلی اور میرے اساتذہ اور والدین بلکہ جمیع مسلمین ومسلمات کے لیے دعا کریں۔ حزب البحر کی سند کے بارے میں شیخ کے بعض معاصرین نے یہ فرمایا جس کو شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے "منن کبریٰ" میں نقل کیا ہے کہ "وَاللّٰهِ لَقَدْ اَخَذْتُ مِنْ فَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَرْفًا حَرْفًا" بخدا اس حزب کو میں نے لفظ بہ لفظ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھا ہے، حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے صحرائے عیذاب میں اپنے مریدوں اور معتقدوں سے اس حزب کی بابت یہ وصیت کی، "اِحْفَظُوْا لِأَوْلَادِكُمْ؛ فَاِنَّ فِيْهِ الاسمَ الأعظمَ" اپنی اولاد کو یہ حزب زبانی یاد کراؤ؛ بے شک اس میں اسمِ اعظم ہے۔

حضرت ابن عیاد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ: جو کوئی اسے طلوعِ آفتاب کے وقت پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو مقبول، اس کی تکلیف کو دفع، اور لوگوں کے درمیان اس کی قدر ومنزلت کو بلند، اس کے سینے کو اپنی توحید کے لئے کشادہ، اس کے کام کو آسان، اور اس کی تنگدستی کو کشادگی میں تبدیل فرمادے گا، جن وانس کے شر سے امن، اور زمین وآسمان کی بلاؤں سے حفاظت فرمائے گا۔ امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ (۱) جس مکان میں میرا یہ حزب پڑھا گیا وہ آفات وبلیّات سے محفوظ رہا، (۲) جس کسی نے ظالم کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے پڑھا وہ شر سے محفوظ رہا، (۳) جس نے روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھا وہ حوادثِ زمانہ سے محفوظ رہا، وہ غنی ہوا، اور اس کی حرکات وسکنات میں

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

سعادت دینی ودنیوی کا وجود ہوگا، (۴) جس نے جمعہ کی ساعتِ اُولیٰ میں پڑھا وہ آفات سے امن میں رہا، (۵) جس گھر میں پڑھا گیا وہ گھر جلنے سے محفوظ رہا، (۶) جس لاش پر اس حزب کو لکھ کر لٹکا دیا جائے وہ لاش وحشی جانور اور پرندوں کا لقمہ بننے سے محفوظ رہی۔

(۱۵) جو کوئی ان کلمات کو صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ لے وہ ان شاء اللہ تعالیٰ سانپ بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ میں رہے گا۔"

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

(۱۶)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

جو کوئی ان کلمات کو صبح تین بار پڑھنے کے بعد سورہ حشر کی آخری تین آیات کو پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں، اور اس دن مرے تو شہادت کی موت مرا، اور جو کوئی شام کو پڑھے تو صبح تک یہی فضیلت ہے۔ سورۂ حشر کی آخری تین آیات درج ذیل ہیں:

---

(۱۵) ترجمہ: "میں ہر مخلوق کے شر سے اللہ کے کامل کلمات کی پناہ طلب کرتا ہوں"۔

["صحیح مسلم"، رقم: ۲۷۰۷ ج ۱ صـ ۳۴۸].

(۱۶) ترجمہ: "میں شیطان مردود کے شر سے سننے اور جاننے والے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں"۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ۔ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ

جو اس دعا کو صبح و شام تین تین بار پڑھے ان شاء اللہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

(۱۷)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ

ترجمہ: ''وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غائب اور حاضر کا جاننے والا، وہی ہے نہایت مہربان رحم فرمانے والا، وہی ہے اللہ کہ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، بادشاہ، نہایت پاک، سلامتی دینے والا، امان بخشنے والا، حفاظت فرمانے والا، عزت والا، عظمت والا، بڑائی والا۔ اللہ پاک ہے اُن سے جنھیں وہ اُس کا شریک بناتے ہیں، وہی ہے اللہ، بنانے والا، پیدا کرنے والا، ہر ایک کو صورت دینے والا، اُسی کے ہیں سب اچھے نام، اُس کی تسبیح پڑھتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے، وہی عزت وحکمت والا ہے''۔

["جامع ترمذی"، رقم: ۲۹۳۱، ج ٤، ص۔۴۲۳].

(۱۷) ترجمہ: ''اے اللہ! ہم جانتے بوجھتے تیرے ساتھ کسی شے کو شریک کرنے سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں، اور بخشش چاہتے ہیں اُس گناہ سے جسے ہم نہیں جانتے''۔

["مسند أحمد بن حنبل"، رقم: ۱۹٦۲۵، ج ۷، ص۔ ۱٤٦].

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۱۸)

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَوُلْدِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ

جو اس دعا کو صبح وشام تین تین بار پڑھے ان شاء اللہ اس کا دین، جان، اہل وعیال اور مال محفوظ رہیں گے۔

(۱۹)

بِسْمِ اللّٰهِ جَلِیْلِ الشَّانِ عَظِیْمِ الْبُرْهَانِ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ مَاشَاءَ اللّٰهُ کَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

جو اس دعا کو صبح وشام ایک ایک بار پڑھے ان شاء اللہ وہ شیطان اور اس کے لشکروں (جنّات) سے محفوظ رہے گا۔

---

(۱۸) ترجمہ: ''اللہ کے نام سے میرے دین، میری اولاد، میرے اہل اور میرے مال پر''۔

["الوظيفة الكريمة"، صـ ٨].

(۱۹) ترجمہ: ''اللہ بزرگ شان، عظیم دلیل، سخت طاقت والے کے نام سے، اللہ نے جو چاہا وہی ہوا، میں شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں''۔ ["الوظيفة الكريمة"، صـ ٨].

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۲۰)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔

جو اس دعا کو صبح و شام ایک ایک بار پڑھے ان شاء اللہ وہ غم و الم، کمزوری و سستی، بزدلی و بخل، غلبہ قرض اور لوگوں کے قہر سے محفوظ رہے گا، اور ادائیگی قرض کے لئے صبح و شام گیارہ گیارہ بار پڑھے۔

(۲۱) دنیا میں فاقہ، قبر میں وحشت اور میدانِ حشر میں گھبراہٹ سے بچنے کے لئے صبح و شام درج ذیل کلمات سو بار پڑھیں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔

---

(۲۰) ترجمہ: ''میں غم و اندوہ سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں اور میں بے بسی اور سستی سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں، اور میں بزدلی اور کنجوسی سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں اور میں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے قہر سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں''۔

["أبو داؤد"، رقم: ١٥٥٥، ج ١، صـ ٥٧٤].

(۲۱) ترجمہ: ''اللہ بادشاہ، حق اور ظاہر کرنے والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

[الوظيفة الكريمة].

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

نمازفجرکے بعدکے اوراد

(۲۲)

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ـ

تین بار پڑھنے والا جنون، جذام، نابینائی، برص اور فالج سے محفوظ رہے گا اِن شاءاللہ، اور اگر انہی کلمات کے آخر میں الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کا اضافہ کرکے پڑھے تو اپنی جگہ سے مغفرت یافتہ ہوکر اٹھے گا۔

(۲۳)

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ

جوکوئی ان کلمات کو تین تین بار پڑھے بروز قیامت جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہوجائے گا۔

---

(۲۲) ترجمہ: ''پاکی ہے عظمت والے اللہ کے لئے، اور اسی کی حمد سے، اور نہ کوئی نیکی کی ہمت ہے، اور نہ کوئی برائی سے بچنے کی طاقت ہے، مگر اللہ کے فضل سے''۔ ["عمل اليوم والليلة"، صـ ٥٥].

(۲۳) ترجمہ: ''اللہ مجھے اپنی جانب سے ہدایت عطا فرما، اور مجھے اپنا رزق وافر مقدار میں عطا کر اور مجھ پر اپنی رحمت پھیلادے، اور مجھ پر اپنی برکات نازل فرما''۔ ["عمل اليوم والليلة"، صـ ٥٦].

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۲۴)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

جو شخص اس دعا کو سات بار پڑھے اور اسی دن اگر اُس کا انتقال ہوجائے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے پناہ عطا فرمائے گا اِن شاءاللہ۔

پنجگانہ نماز کے بعد کے اوراد

(۲۵) **آیۃ الکرسی** : جو کوئی ہر نماز کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی پڑھے تو مرتے ہی داخلِ جنت ہوگا اِن شاءاللہ۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ۔ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ۔ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

---

(۲۴) ترجمہ: ''اے اللہ! مجھے آگ کے عذاب سے بچا''۔ ["عمل الیوم واللیلۃ"، صـ ٥٤].

(۲۵) ترجمہ: ''اللہ، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ زندہ، دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند، سب اُسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اُس کے یہاں اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے! وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے سامنے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے، وہ اُس کے علم کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا اللہ چاہے، اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین سے وسیع ہے، اور ان دونوں کی حفاظت اُسے نہیں تھکاتی، اور وہ برتر اور عظمت والا ہے''۔ ["عمل الیوم واللیلۃ"، صـ ٥٢].

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۲۶) **تسبیح فاطمہ:**

یعنی ۳۳ بار سُبْحَانَ اللهِ

۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور ۳۴ بار، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اور آخر میں ایک بار یہ کلمات پڑھ لے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

جو کوئی شخص اس طرح پڑھے گا اُس دن اِس کے برابر جہان میں کسی کا عمل بلند نہیں کیا جائے گا سوائے اس کے جو اِس کے مثل پڑھے۔

(۲۷)

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

---

(۲۶) ترجمہ: ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے حمد ہے، اور وہ ہر شے پر قادر ہے''۔ [''صحیح البخاری''، رقم: ۸۴۳، ج۱، صـ۲۲۹]۔

(۲۷) ترجمہ: ''اے اللہ میری مدد فرما! تیری یاد، تیرے شکر، ا ور تیری بہتر طور پر عبادت کرنے پر''۔

[''عمل الیوم واللیلة''، صـ۵۰]۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۲۸) پنج گنج قادریہ

ہر نماز کے بعد اُس نماز کی گنج قادریہ سو بار پڑھ لیں، ان شاء اللہ بے شمار برکتیں ظاہر ہونگیں۔

بعد نماز فجر: یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ

بعد نماز ظہر: یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ

بعد نماز عصر: یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ

بعد نماز مغرب: یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ

بعد نماز عشاء: یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ

(۲۹) جو کوئی حزب البحر ہر نماز کے بعد پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے مخلوق کی محتاجی سے نجات، حوادثِ زمانہ سے امن، اوراس کی تمام حرکات وسکنات میں سعادت کے اسباب کو آسان فرمادے گا۔

کسی بھی وقت

(۱) دن رات میں سوائے مکروہ اوقات کے جب سہولت ہو کم ازکم ایک پارہ قرآن مجید کی تلاوت۔

---

(۲۸) "الوظیفۃ الکریمۃ"۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۲) دن رات میں جب سہولت ہو ایک حزب دلائل خیرات شریف۔

(۳۰) نمازِ حاجت:

امام ترمذی اور امام ابن ماجہ نے حضرت عبداللہ بن ابی اَوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ: حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں کہ: جس کی کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو، یا کسی بنی آدم کی طرف تو اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ عزّ وجل کی ثناء کرے، اور نبی ﷺ پر درود بھیجے، پھر یہ پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(۳۰) ترجمہ: ’’اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو حلیم و کریم ہے، پاک ہے، اللہ مالک ہے عرشِ عظیم کا، حمد ہے اللہ کے لئے جو پروردگار ہے تمام جہان کا، اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا ہوں، اور طلب کرتا ہوں تیری بخشش کے ذرائع، اور ہر نیکی سے غنیمت، اور ہر گناہ سے سلامتی کو، میرے لئے کوئی گناہ بغیر مغفرت نہ چھوڑ، اور ہر غم کو دور فرما دے، اور جو حاجت تیری رضا کے موافق ہے اسے پورا کر دے، اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان!‘‘۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۳۱) امام ترمذی بافادۂ تحسین وتصحیح، اور امام ابن ماجہ وطبرانی وغیرہم حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ: ایک صاحب نابینا حاضر اقدس ہوئے، اور عرض کی: اے اللہ کے رسول، اللہ سے دُعا کیجئے کہ مجھے عافیت دے، ارشاد فرمایا: اگر تو چاہے تو دُعا کروں، اور چاہے صبر کر اور یہ تیرے لئے بہتر ہے، انہوں نے عرض کی حضور دُعا کریں، انہیں حکم فرمایا کہ وضو کرو اور اچھا وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَتَوَسَّلُ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ

عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: خدا کی قسم ہم اٹھنے بھی نہ پائے تھے، باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ صاحب ہمارے پاس آئے گویا کبھی اندھے تھے ہی نہیں۔

(۳۲) دعائے استخارہ:

جب کسی جائز کام میں استخارہ کرنے کا ارادہ ہو تو پہلے اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے، پھر سلام پھیرنے کے بعد درج ذیل دعا پڑھے:

ترجمہ: ''اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور توسل کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے جو نبی رحمت ہیں یارسول اللہ میں حضور کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف حاجت کے بارہ میں متوجہ ہوتا ہوں تاکہ میری حاجت پوری ہو الٰہی ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما''۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ، فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ

پھر جب دعا میں لفظ [هٰذَا الْاَمْرَ] پر پہنچے تو اپنی حاجت ذکر کرے۔

بہتر یہ ہے کہ سات بار استخارہ کرے؛ کہ ایک حدیث میں ہے: اے انس! جب

(۳۱) ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے استخارہ کرتا ہوں تیرے علم کے ساتھ، اور تیری قدرت کے ساتھ طلبِ قدرت کرتا ہوں، اور تجھ سے تیرے فضلِ عظیم کا سوال کرتا ہوں، اس لئے کہ تو قادر ہے اور میں قادر نہیں، اور تو جانتا ہے، میں نہیں جانتا، اور تو غیبوں کا جاننے والا ہے، اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لئے بہتر ہے، تو میرے دین ومعیشت اور انجام کار میں (ہمیشہ کے لیے) اس کو میرے لیے مقدر اور آسان فرما، پھر میرے لئے اس میں برکت دے، اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے برا ہے، تو میرے دین ومعیشت اور انجام کار میں (ہمیشہ کے لیے) اس کو مجھ سے اور مجھے اس سے پھیر دے، اور میرے لئے خیر کو مقدر فرما جہاں بھی ہو، پھر مجھے اس سے راضی کر''

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے اس میں سات بار استخارہ کر، پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا کہ بیشک اُسی میں خیر ہے اور بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دُعائے مذکورہ پڑھ کر بطہارت قبلہ رُو سو جائے، اگر خواب میں سپیدی یا سبزہ دیکھے تو وہ کام بہتر ہے، اور سیاہی یا سُرخی دیکھے تو بُرا ہے، اُس سے بچے۔

(۳۲) فوری استخارے کے لئے یہ طریقہ اختیار کریں: آنکھیں بند کر کے درج ذیل دعا سات بار پڑھے:

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ

پھر دل میں جو پہلا خیال آئے اس پر عمل کر لیں۔

(۳۳) **درود رضویہ:**

اس درود پاک کو جمعہ کی نماز کے بعد مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے بے شمار برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ۔

ترجمہ: ''اے اللہ! تو میرا بھلا کر دے، اور میرے لئے خیر منتخب فرما''۔

[''ترمذی''، رقم: ۳۵۱۶، صہ ۸۰۱]۔

(۳۳) ترجمہ: ''اللہ کی رحمت ہو نبی امی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کی پاک آل پر، اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، اے اللہ کے رسول آپ پر خوب خوب درود و سلام ہوں''۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

(۳۴) ذکر چھار ضربی:

چار زانو بیٹھے، بائیں زانو کی رگ کیماس دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی انگلی میں دبا لے، پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی (سامنے) لا کر "لا" کا "لام" یہاں سے شروع کر کے دہنے گھٹنے کے محاذات (سامنے) تک کھینچتا ہوا لے جائے، اب یہاں سے "اِلٰہ" کا ہمزہ شروع کر کے "لام" کے بعد کا "الف" دہنے شانے تک کھینچتا ہوا لے جائے، اور "ہ" دہنی طرف خوب منہ پھیر کر کہے، پھر وہاں سے "اِلاَّ اللّٰہ" بقوت دل پر ضرب کرے، سو بار یا حسبِ قوت کم سے شروع کرے، پھر حسبِ طاقت وفرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار (۵۰۰۰) ضرب روزانہ تک پہنچائے، جب حرارت بڑھنے لگے، ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار "محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی الہ واصحابہ وسلم" کہہ لے، تسکین پائے گا۔ ایسے وقت اور ایسی جگہ ہو کہ ریا (دکھاوا) نہ آئے، کسی نمازی، یا ذاکر، یا مریض، یا سوتے کو پریشانی وایذا نہ ہو، اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے، اور خیالِ ریا کو دفع کرے، اللہ عزوجل کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے توسل سے رجوع لائے، تائب ہو، ان شاء اللہ تعالیٰ ریا دفع ہوگا۔

(۳۴) ذکرِ خفی:

دو زانو آنکھ بند کئے زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو، محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے، درج ذیل پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے، خواہ وقتاً فوقتاً درج ذیل پانچوں برتے۔

(۱) سر جھکا کر ناف سے "لا" کا "لام" نکال کر سر بتدریج اُوپر اٹھاتا ہوا "اِلٰہ" کی "ہ" دماغ تک لے جائے، اور فوراً "اِلاَّ اللّٰہ" کا پہلا "ہمزہ" وہاں سے شروع کر کے اس کی

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

(۲) اس طور پر "لَا اِلٰہ اِلاّ ھُو"، اس میں دوسرا جُز "اِلاّ ھُو" ہوگا۔

(۳) صرف "اِلاّ اللّٰہ" کا پہلا "ہمزہ" ناف سے اُٹھا کر "اِلاَّ الُ" دماغ تک لے جائے، اور فوراً "لَا ہُ" وہاں سے اُتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

(۴) فقط "اللّٰہُ"، پہلا "ہمزہ" ناف سے شروع کر کے "لَا" کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور "ہُ" کی ضرب کرے۔

(۵) محض "اللّٰہْ" (بسکونِ ہا)، پہلا "ہمزہ" ناف سے اُٹھا کر "لام" دماغ تک، اور "لَاہ" کی ضرب سے سو بار شروع کر کے حسبِ وسعت ہزاروں تک پہنچائے، اِن پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ انہیں اِخفا کرتے ہیں، رموز میں لکھتے ہیں، فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت کے لیے اسے عام کیا۔

(۳۵) پاس اَنفاس :

اِنہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمدورفت میں کھڑے، بیٹھے، چلتے، پھرتے، وضو، بے وضو، بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے، یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے، اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

(۳۶) تصوّرِ شیخ :

خلوت میں آوازوں سے دور، رُوبمکانِ شیخ، اور وصال ہو گیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو ادھر متوجہ بیٹھے، محض خاموش، باادب، بکمالِ خشوع، اور صورتِ شیخ کا تصوّر کرے،

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

http://ataunnabi.blogspot.in

اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے، اور خیال جمائے کہ سرکار علیہ افضل الصلوۃ والتحیۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر فائض ہو رہے ہیں، میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالت دریوزہ گری لگا ہوا ہے، اس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آ رہے ہیں۔ اس تصور کو بڑھائے، یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے، اس کی انتہاء پر صورتِ شیخ خود متمثل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی، اور ہر کام میں مدد کرے گی، اور اس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

تنبیہ : اَذکار واَشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں، اُن کا ادا کر لینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضروری ہے، جس پر فرض باقی ہو اس کے نفل و اعمالِ مستحبہ کام نہیں دیتے، بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کر لے۔

تنبیہ : اَذکار واَشغال کی محافظت کے لیے تین باتیں نہایت اہم ہیں، تقلیلِ طعام (کم کھانا) تقلیلِ کلام (کم بولنا) تقلیلِ منام (کم سونا)۔

وباللہ التوفیق۔

for more books click on the link
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari